"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

تبلیغ ۱۳۵۸ ہش فروری ۱۹۷۹ء

ایڈیٹر
نورالدین منیر ایم۔اے

حضرت مرزا ناصر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبلیغ ۱۳۵۸ ہش

(فروری ۱۹۷۹ء)

مُدیرِ اعلیٰ:-

نورالدین منیر ایم اے

ادارۂ تحریر:-

بشارت احمد بشیر ایم اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک:-

پاکستان:- پانچ روپے

فی پرچہ:- پچاس پیسے

ترتیب

اس شمارہ میں (اداریہ)	ص ۲
نظم	ص ۵
ہمارے قارئین کرام کی رائے	ص ۶
آپ کے سوالات اور اُن کے جوابات	ص ۹
کاکامیگاڈ (کینیا) میں تبلیغی نمائش	ص ۱۳
کاروانِ اسلام	ص ۱۴
مصری عالم محمد الغزالی کا عقیدۂ وفاتِ مسیح	ص ۱۶
محترم جناب یحییٰ پونتو صاحب انڈونیشین سے ایک ملاقات۔	ص ۱۸
تبصرہ کتب	ص ۲۱
اشتہارات	ص ۲۲

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

فون نمبر:- ۶۷۸

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ ۱۳۵۸ھ ش

(فروری ۱۹۷۹ء)

اداریہ

اِس شمارہ میں

نُورالدّین منیر ایم۔ اے

دسمبر کے آخری ہفتہ میں ہمارا چھیاسی واں جلسہ سالانہ بفضل اللہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوُا۔ ربوہ میں ان ایّام میں برکاتِ الٰہی کا خاص نزول رہا۔ ڈیڑھ لاکھ کے قریب مَرد و زَن نے جلسہ کی برکات سے فائدہ اُٹھایا۔ نماز تہجّد باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ احباب نے کمال توجہ اور انہماک اسلام کے متعلق تقاریر سُنیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایمان افروز خطابات سے بہرہ ور ہوئے۔ اِس موقع پر بارہ ممالکِ بیرون سے احمدی جماعتوں کے ایک سَو دس نمائندے بھی شریک ہوئے جنہوں نے اسلام کے لئے بڑے پُرخلوص جذبات کا اظہار کیا اور اپنے اپنے علاقہ میں احمدیت کے ذریعہ اسلام کی روز افزوں ترقی کے دلچسپ حالات سُنائے۔ اِن کے علاوہ غیر ممالک میں بسنے والے بے شمار پاکستانی احمدی بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ سالانہ کی مختصر رُوداد انگریزی حصّہ میں پڑھئے۔

انگریزی حصّہ میں ایک اَور مضمون بعنوان "HEBREW TRACED TO ARABIC"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی نہایت توجہ کا مستحق ہے۔ اِس میں مقالہ نگار جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کے کچھ شواہد پیش کئے ہیں۔ یہ دعویٰ کہ عربی زبان اُمّ الالسنہ ہے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا۔ گذشتہ چودہ صدیوں میں دُنیائے اسلام میں سوائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی اَور کو یہ توفیق نہ ملی کہ وہ عربی زبان کی برتری ثابت کرے۔ اِس بے مثال خدمتِ اسلام کے باوجود بھی کم فہم لوگ آپ کو کافر اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان گھٹانے والا قرار دیتے ہیں۔ العجب۔ ثم العجب!

حضرت اقدسؑ سچّے عاشق تھے اسلام کے، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قرآنِ مجید کے۔ آپ کے دِل میں اس عشق کی آگ ہمیشہ بھڑکتی رہتی تھی اور آپ چاہتے تھے کہ اسلام سب دینوں پر غالب ہو جائے اور ساری دُنیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اِس سوز و گداز کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر متواتر ایسے انکشافات کئے جو غلبۂ اسلام کے لئے بنیاد کا درجہ رکھتے ہیں مثلاً وفاتِ مسیح کا مسئلہ ہے کہ جس حقیقت کے تسلیم کر لینے کے بعد یہودیوں اور عیسائیوں کے لئے اِس کے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ وہ اسلام قبول کر لیں۔

عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کا انکشاف بھی اسی اہمیّت کا حامل ہے۔ اِس کے ثابت ہونے سے تمام زبانوں پر عربی زبان کی فوقیت ثابت ہوتی ہے جس کا طبعی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ قرآن شریف سب الہامی کتب سے ارفع و اعلیٰ ہے کیونکہ صرف یہی ایک کتاب الہامی زبان میں نازل ہوئی ہے۔ اِس کے تسلیم کرنے سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیّت بھی روزِ روشن کی طرح ثابت ہو جاتی ہے۔ بہرحال اِس انقلابی خیال کا سہرا بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سَر ہے۔ آپ نے اِس انکشاف کو اپنی کتاب منن الرحمٰن میں مع دلائل بیان فرمایا ہے۔ اِس ضمن میں یہ امر بھی دلچسپ ہے کہ منن الرحمٰن نہایت فصیح و بلیغ عربی زبان میں لکھی گئی ہے۔ اپنی کتاب منن الرحمٰن کا تعارف کراتے ہوئے حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک نہایت عجیب و غریب کتاب ہے جس کی طرف قرآن شریف کی بعض پُرحکمت آیات نے ہمیں توجہ دلائی۔ قرآنِ عظیم نے یہ بھی دُنیا پر ایک بھاری احسان کیا ہے جو اختلاف لغات کا اصل فلسفہ بیان کر دیا اور ہمیں اس دقیق حکمت پر مطلع فرمایا کہ انسانی بولیاں کس منبع اور معدن سے نکلی ہیں اور کیسے وہ لوگ دھوکہ میں رہے جنہوں نے اِس بات کو قبول نہ کیا کہ انسانی بولی کی جڑھ خدا تعالیٰ کی تعلیم ہے۔ اور واضح ہو کہ اِس کتاب میں تحقیق الالسنہ کی رُو سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دُنیا میں صرف قرآن شریف ہی ایک ایسی کتاب ہے جو اس زبان میں نازل ہوا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو اُمّ الالسنہ اور الہامی اور تمام لولیان کا منبع اور سرچشمہ ہے۔"

عربی زبان کی فضیلت اور اس کے اُمّ الالسنہ ہونے کے دلائل کے ضمن میں "منن الرحمٰن" میں فرماتے ہیں:-

"(۱) عربی کے مفردات کا نظام کامل ہے (۲) عربی اعلےٰ درجہ کی وجوہ تسمیہ پر مشتمل ہے جو فوق العادت ہیں (۳) عربی کا سلسلہ اطراد اور مواد اتم اور اکمل ہے (۴) عربی تراکیب میں الفاظ کم اور معانی زیادہ ہیں (۵) عربی زبان انسانی ضمائر کا پورا نقشہ کھینچنے کے لئے پوری پوری طاقت اپنے اندر رکھتی ہے۔ یہ کمالات کسی اور زبان میں موجود نہیں ہیں۔"

ہم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اپنا قیمتی مضمون رسالہ تحریکِ جدید میں اشاعت کے لئے بھجوایا۔ آپ نے اس میدان میں بڑی محنت کی ہے اور تقریباً تیس سال سے عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کی تائید میں شواہد تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بتائے ہوئے اصولوں کے ماتحت نہایت کامیابی سے متعدد زبانوں کے ہزارہا الفاظ عربی زبان سے ماخوذ ثابت کر دئے ہیں۔ ان کی مندرجہ ذیل کتب شائع ہو کر محققین سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں:-

ARABIC- THE SOURCE OF ALL THE LANGUAGES

ENGLISH TRACED TO ARABIC.

"ہمارے قارئینِ کرام کی رائے" کا کالم نہایت دلچسپ ہوتا جا رہا ہے۔ اِس مرتبہ بھی ہمارے قارئین نے رسالہ کے متعلق اپنی آراء بھجوائی ہیں اور اِس کی بہتری کے لئے بڑی مفید تجاویز سے ہمیں نوازا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

ہمارے واقفِ زندگی بھائی مکرم و محترم چوہدری ناصر الدین صاحب ایم۔اے، مولوی فاضل آڈیٹر تحریکِ جدید ۲۵ جنوری کو اچانک دن کے ایک بجے کے قریب حرکتِ قلب بند ہونے سے وفات پا گئے، اِنّا للہ وِاِنّا الیہ راجعون۔

چوہدری صاحب محنتی، فرض شناس اور اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جنّت الفردوس میں اعلیٰ مدارج عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تری خوشی ہے تو ہم یوں ہی آبدیدہ سہی

تعلقات تو ہیں اُس سے گو کشیدہ سہی
وہ مُلتفت نہ سہی آ ہوئے رمیدہ سہی

تری خوشی ہے تو ہم یوں ہی آبدیدہ سہی
متاعِ درد۔ متاعِ دلِ تپیدہ سہی

بہار آنے پہ کیا کیا کھِلیں گے گُل دیکھیں
نہالِ شوقِ سرِ گلستاں بریدہ سہی

حریمِ نازمیں دُھومیں مچا گیا کیا کیا
وہ حرفِ شوق جو محفل میں ناشنیدہ سہی

یہی بہت ہے کہ ہم موردِ عتاب تو ہیں
نظر فسُردہ سہی پیرہن دریدہ سہی

شکستِ دِل کی خبر ہو گئی زمانے کو
شکستِ دِل کی صدا حرفِ ناشنیدہ سہی

کہیں تو ٹھہرے گا آخر ہجومِ نکہتِ گُل
بھری بہار میں بُوئے چمن رمیدہ سہی

دہک رہے ہیں دلوں میں کدورتوں کے الاؤ
جہاں کے لب پہ تیرے فیض کا قصیدہ سہی

شعاعِ مہرِ مبیں سے میں نا اُمید نہیں
فضائے صبحِ چمن لاکھ شب گزیدہ سہی

وہ پھول ہیں مرے دامن میں جو چمن میں نہیں
حریمِ نازمیں ہر چند نارسیدہ سہی

عبدالرشید شہید آبجوان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے قارئینِ کرام کی رائے

(۱)

کئی دنوں سے آپ کی خدمت میں یہ لکھنے کو دل چاہتا تھا کہ بفضلِ خدا آپ بڑی خوبی و عمدگی سے اور پوری توجہ سے ماہنامہ تحریکِ جدید کو ایڈٹ کر رہے ہیں۔ اب سالنامہ دیکھ کر اور اس کے مضامین پڑھ کر یہ چند الفاظ لکھنے سے رہا نہیں گیا۔ ایسے مضامین سے یہ مرصع ہوتا ہے جو نہ صرف ایمان افروز ہوتے ہیں بلکہ معلومات میں اضافہ اور دینی تربیت کا پہلو بھی اس میں بالواسطہ طور پر موجود ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور بہتر سے بہتر ماہنامہ کو شائع کرنے اور ایڈٹ کرنے کی توفیق نصیب کرتا رہے۔

اگر آپ پسند فرمائیں تو ہر پرچہ میں کسی ایک مبلغ کی تبلیغی یادداشتوں کے عنوان کے تحت بھی بہت دلچسپ مواد شائع کر سکتے ہیں جو یقیناً ماہنامہ کے مقاصد کا حامل ہوگا۔

نیز جماعتی مساعی جو تبلیغِ اسلام کے سلسلہ میں عالمگیر نوعیت اختیار کر چکی ہیں ان کے اعتراف کے سلسلہ میں پرانے اور نئے لیڈران جو مختلف ملکوں میں ذمہ دارانہ پوزیشن رکھتے ہیں کے بیانات بھی ماہنامہ میں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کرنا چاہیئے۔ بالاستیعاب یہ ایک زبردست ریکارڈ ہے جسے ماہنامہ تحریکِ جدید ہی محفوظ کر سکتا ہے۔

(خاکسار شیخ مبارک احمد ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

رسالہ تحریکِ جدید میں آپ کی دلچسپی اور اس کے مضامین کے متعلق پسندیدگی کے اظہار پر بہت ممنون ہوں۔ آپ نے ہماری بے حد حوصلہ افزائی فرمائی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ آپ کی دونوں تجاویز نہایت مفید ہیں۔ ایسے مبلغین جنہوں نے ایک عمر تبلیغی مہمات میں بسر کی ہے یقیناً اپنی یادداشتوں کا نہایت دلچسپ اور مفید مجموعہ ہمیں مہیا کر سکتے ہیں۔ اِن سطور کے ذریعہ ہم ان کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ وہ اپنی تبلیغی یادداشتوں پر مشتمل مضمون ہمیں بھجوائیں۔ خصوصاً ہم شیخ صاحب محترم کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ وہ اِس کالم کے لئے ضرور مضمون بھجوائیں۔ انہوں نے مشرقی افریقہ میں ۲۶ سال سے زیادہ عرصہ تبلیغِ اسلام و احمدیت کا فریضہ ادا کیا ہے اور اس عرصہ میں ایسے ایسے کارنامے انجام دئے ہیں جو رہتی دُنیا تک یاد رہیں گے۔ مثلاً قرآن کریم کا سواحیلی

زبان میں ترجمہ مع تفسیر جو احمدی و غیر احمدی احباب میں یکساں مقبول ہے۔ بہرحال ہم ان کے مضمون کے منتظر رہیں گے۔ (نورالدین منیر)

(۲)

جلسہ سالانہ کے موقع پر رسالہ تحریکِ جدید دیکھنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رسالہ کا معیار پہلے سے بہت بہتر ہے۔ خاص کر سوال و جواب کا سیکشن بہت ہی مفید پایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے کام میں برکت دے۔

میری طرف سے مبارکباد عرض ہے۔

ڈاکٹر حمید احمد خاں M.B.B.S

Digitized by Khilafat Library Rabwah

SHAFTESBURY HOUSE

YORK ROAD

UPPER BATLEY. WEST YORKSHIRE. ENGLAND

سوال و جواب کا سیکشن آپ کو پسند آیا۔ جزاکم اللہ۔ رسالہ کو مغربی ممالک میں بھی مقبول بنانے کے لئے اگر آپ کے پاس کوئی تجویز ہو تو ضرور ہمیں لکھیں۔ (نورالدین منیر)

(۳)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ آپ کے مؤقر جریدہ کا سالنامہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حاصل کیا اور زیرِ مطالعہ رہا۔ قابلِ تعریف اشاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب سے خوب تر کی توفیق دے۔ سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرنے کا شکریہ۔ اس سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔ اختلافی مسائل کے بارے میں بھی روشنی ڈالا کریں تاکہ ماہنامہ "الفرقان" کی کمی پوری ہو سکے۔

میری تجویز کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے اختلافی مسائل اور دینی معلومات کے بارے میں کالم شروع کر کے مشکور فرمائیں۔ انشاء اللہ آئندہ بھی استفادہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(بشیر حسین تنویر بی۔اے۔ فیصل آباد)

رسالہ میں آپ کی دلچسپی اور اسے پسند کرنے پر خوشی ہوئی۔ بعض اختلافی اور دینی مسائل پر رسالہ میں متعدد مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص مسئلہ پر معلومات چاہتے ہیں تو اس کی تعیین فرمائیں آپ کے مُرسلہ سوالات کا جواب جلد بھجوا دیا جائے گا۔ (نورالدین منیر)

(۴)

میرا فی الحال عرضِ مدعا کچھ یوں ہے کہ میں فرسٹ ایئر کا طالب علم ہوں اور مجھے انگریزی سیکھنے کا شوق کچھ ضرورت سے زیادہ ہی ہے۔ چونکہ کچھ عرصہ ہوا ہے میں نے "تحریکِ جدید" کا مطالعہ شروع کیا۔ ویسے تو یہ اپنی تعریف

آپ ہے۔ خدا کرے آپ کی مساعی جمیلہ عند اللہ و عند الناس عزیز و قبول ہوں۔ آمین ثم آمین۔ ان پر مستزاد میں چاہتا ہوں کہ اپنے انگریزی حصّہ میں آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۔ ایسے مضمون لکھیں جو اُردو میں بھی ٹرانسلیٹ کئے گئے ہوں۔ اگر پورے کا پورا مضمون دونوں حصّوں میں شائع نہیں کر سکتے تو پھر خدارا

۲۔ چند پیروں ہی پر اکتفا کیجئے مگر ان کے لئے یہ احتیاط ملحوظ رکھیں کہ ان پر ایسی نشانیاں ثبت" "
کریں کہ جن سے یہ امر بے نقاب ہو جائے کہ یہ پیرا دونوں حصّوں (اُردو، انگریزی) میں ہے۔
یقینِ کامل ہے کہ آپ میری اِس دیرینہ خواہش کو اپنے احسانِ عظیم سے سیراب کریں گے۔

(غضنفر عباس۔ رحمان پورہ لاہور)

آپ کے خط سے بے حد خوشی ہوئی۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو انگریزی زبان سیکھنے کی توفیق دے اور ایسے وسائل مہیّا فرماوے کہ آپ کا یہ کٹھن کام نہایت آسان ہو جائے۔ رسالہ تحریکِ جدید میں فی الحال تو ایسا التزام کرنا کہ بعض مضمون دونوں حصّوں میں آجائیں مشکل معلوم ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کبھی اس کا موقع بھی آجائے لیکن آپ کو مایوس ہونے کی قطعی ضرورت نہیں۔ انگریزی زبان سیکھنے کے لئے بڑے مؤثر ذرائع موجود ہیں سب سے اہم تو اپنے دل کی لگن اور عزم ہے جو بفضلِ خدا آپ میں موجود ہے۔ آپ مطمئن رہیئے۔ اگر آپ کا عزم اور ارادہ قائم رہا اور آپ خدا تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے دعا کرتے رہے تو آپ انگریزی زبان ضرور سیکھ لیں گے۔ اِس کے لئے آپ یوں کریں کہ اہلِ زبان کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھیں خاص طور پر اچھی کہانیاں اور ناول۔ اس میں ہر لفظ پر غور کریں کہ کس موقع پر اور کن معنوں میں استعمال کیا گیا ہے اور اُردو زبان میں اس کا صحیح مترادف تلاش کریں۔ روزانہ آپ اگر پانچ لفظ بھی اِس طرح سمجھ لیں تو آپ کی دونوں زبانوں میں VOCABULARY چند سالوں میں ہی ہزاروں الفاظ تک پہنچ جائے گی۔ ساتھ کے ساتھ آپ اپنی کتابوں میں سے بعض افکار و واقعات کا اُردو میں ترجمہ کریں۔ پھر کتاب کو بند کر دیں اور اُردو سے انگریزی میں ترجمہ کریں۔ پھر اپنے انگریزی ترجمہ کا کتاب کی عبارت سے موازنہ کریں اور اپنی غلطیوں کو درست کریں۔ اِس طرح آپ میں صحیح اور فصیح انگریزی لکھنے کی قوت بڑھتی رہے گی۔ لیکن یہ تبھی ہو سکتا ہے جب آپ کمرِ ہمّت کس کر اس پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق دے۔ آمین (نور الدین منیر)

"حکمت کی بات تو مومن کی اپنی ہے۔ گم ہو کر کسی اَور کے پاس چلی گئی تھی۔ پھر جہاں سے ملے جھٹ قبضہ کرے"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہشتم صفحہ ۱۸۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے سوالات اور ان کے جوابات

(از مکرم جناب مولوی غلام باری صاحب سیف)

سوال :- ایک غیر از جماعت دوست نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ حوالہ پیش کر کے کہ

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کسی شہر میں وبا نازل ہو تو اُس شہر کے لوگوں کو چاہیئے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں"

(اشتہار مریدوں کیلئے ہدایت)

لکھا ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان ہے۔

الجواب :- یہ اشتہار ریویو جلد ۶ ماہِ ستمبر ۱۹۰۷ء میں شائع شدہ ہے۔ اس وقت ملک میں طاعون کی وبا تھی ڈاکٹروں نے کہا کہ طاعون سے بچنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ جس شہر میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑے وہاں کے لوگ شہر یا گاؤں سے نکل کر کھلی جگہ میں قیام کریں۔ اس پر حضرت مرزا صاحبؑ نے اشتہار شائع فرمایا جس میں آپ نے لکھا :-

"جب کسی گاؤں یا شہر کے کسی محلہ میں طاعون پیدا ہو تو یہ بہترین علاج ہے کہ اس گاؤں یا شہر کے اس محلہ کے لوگ جن کا محلہ طاعون سے آلودہ ہے فی الفور بلا توقف اپنے اپنے مقام کو چھوڑ دیں اور باہر جنگل میں کسی ایسی زمین میں جو اس تاثیر سے پاک ہو رہائش اختیار کریں ... مجھے معلوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی شہر میں وبا نازل ہو تو اس شہر کے لوگوں کو چاہیئے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں ورنہ وہ خدا تعالیٰ سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے۔ عذاب کی جگہ سے بھاگنا انسان کی عقلمندی میں داخل ہے۔

کتبِ تاریخ میں لکھا ہے کہ جب خلیفہ دوم حضرت عمرؓ فتوحاتِ ملکِ شام کے بعد اس ملک کو دیکھنے کے لئے گئے تو کسی قدر مسافت طے کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ

اس ملک میں طاعون کا سخت زور
ہے تب حضرت عمرؓ نے یہ سُنتے ہی
واپس جانے کا قصد کیا اور آگے
جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا تب بعض
لوگوں نے عرض کی کیا آپ خدا کی
تقدیر سے بھاگتے ہیں۔ انہوں نے
فرمایا کہ میں ایک تقدیر سے بھاگ کر
دوسری تقدیر کی طرف جاتا ہوں
سو انسان کو نہیں چاہیئے کہ دانستہ
ہلاکت کی راہ اختیار کرے۔"

(ریویو جلد ۶ صـ ۳۶۵ ماہِ ستمبر ۱۹۰۷ء)

پیشتر اِس کے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پیش کریں اس بارہ میں ایک ابہام کی وضاحت کر دیں شاید معترض نے بھی اِسی سے دھوکہ کھایا ہے۔ بخاری اور مسلم کی حدیث ہے کہ جب کسی جگہ مرض یا وبا ہو تو وہاں کے لوگ اس آبادی اور علاقے میں نہ جائیں جہاں کے لوگ ابھی تک اس وبا سے محفوظ ہوں۔ اسی طرح وہ لوگ جو وبا سے محفوظ ہوں وہ اس بستی میں نہ جائیں جو وبا زدہ ہو۔ اور بظاہر وباہر ہے کہ یہ اس قرآنی آیت کے عین مطابق ہے لاتلقوا بایدیکم الی التھلکۃ کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اِس لئے ایسی جگہ نہ جائیں جو وبا زدہ ہو۔ لیکن یہاں یہ صورت ہے کہ "ایک شہر یا بستی کے لوگ اپنی بستی سے نکل کر بستی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ماحول میں صاف ہوا میں آجائیں" اِس طرح وہ مرض کو دوسری جگہ منتقل نہیں کر رہے وہ صرف ایسی بستی کے مرض کے جراثیم سے اپنے آپ کو بچا رہے ہیں۔ اور طاعون کی مرض کا ایک بڑا سبب بلکہ واحد سبب چوہے ہیں کہ وہ اِس مرض کا پہلے شکار ہوتے ہیں اور پھر ان کے ذریعہ یہ مرض پھیلتی ہے اور خدا کے برگزیدہ رسولؐ کے اقوال میں یہ بات موجود ہے۔ مسلم کی حدیث کا ترجمہ یہ ہے۔ حضرت اُسامہؓ روایت کرتے ہیں:۔

"رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے جو خدا نے بنی اسرائیل یا پہلی اُمتوں پر بھیجا۔ اِس لئے جب تم سُنو کہ یہ فلاں جگہ پر نازل ہوا ہے تو وہاں مت جاؤ اور اگر یہ وہاں نازل ہو جہاں تم سکونت پذیر ہو تو وہاں سے مت نکلو۔"

(مسلم باب الطاعون والطیرۃ والکھانۃ ونحوھا)

لیکن اسی حدیث میں اِس کے بعد ابو النضر کے روایت کردہ الفاظ یہ ہیں لا یُخْرِجَنَّکُمْ اِلَّا فِرَارًا مِنْہُ کہ "تمہیں وہاں سے نہ نکالے سوائے اس کے کہ تم اس سے بچنا چاہو" یعنی مرض سے بچنے کی خاطر بستی سے باہر نکل سکتے ہو کسی دوسری بستی میں مرض منتقل کرنے کی خاطر نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس حدیث کی شرح میں علامہ نوویؒ نے بڑی شرح وبسط سے اِس پر بحث کی ہے اور اس میں وہی حضرت عمرؓ والا واقعہ نقل کیا ہے کہ جب آپ شام اسلامی فوجوں کے معائنہ اور ان کی ملاقات کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ جہاں ہماری فوجیں مقیم ہیں وہاں طاعون زوروں پر ہے اِس لئے آپ وہاں نہ جائیں۔ آپ نے صحابہؓ سے مشورہ کیا اور آپ سراغ سے واپس ہو گئے اس پر ابوعبیدہؓ نے کہا اتفرّ من قدر اللہ کیا آپ خدا کی تقدیر سے بھاگتے ہیں۔ حضرت عمرؓ ابوعبیدہ پر قدرے ناراض ہوئے اور فرمایا "ہاں ہم خدا کی تقدیر سے خدا کی تقدیر کی طرف بھاگتے ہیں" کتنا عجیب اور پُرحکمت ہے یہ فقرہ۔ اِس پر علامہ نووی مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:۔

"حضرت ابوموسیٰ اشعری۔ مسروق اور اسود بن ہلال صحابی طاعون زدہ علاقہ سے نکل گئے۔ گویا وہ اس کو جائز قرار دیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لکھتے ہیں وقال عمرو بن العاص فرّوعن ھذا الرجز فی الشعاب والاودیۃ ورؤوس الجبال۔ کہ حضرت عمرو بن العاص نے فرمایا اس عذاب سے بچنے کیلئے گھاٹیوں، وادیوں اور پہاڑوں پر چلے جاؤ۔" (نووی جلد دوم صـ۲۲۸)

اور صـ۲۲۹ پر شرح میں علامہ نووی نے یہ لکھا ہے کہ اِس پر سب کا اتفاق ہے کہ کسی کام یا خاص مقصد کی خاطر وبا زدہ علاقہ سے باہر نکلا جا سکتا ہے (نووی جلد ۲ صـ۲۲۹)

کنز العمال جلد ۲ صـ۳۲۴ پر حضرت عمرو بن عبسہ قدیم صحابیؓ کا بھی یہی قول درج ہے۔

اے لوگو! "یہ طاعون ایک عذاب ہے پس اس سے بچنے کے لئے گھاٹیوں میں منتشر ہو جاؤ۔"

دمشق سے ایک کتاب شائع ہوئی ہے احادیث الصحۃ اس کے مولف ڈکٹور نبیل ہیں وہ طاعون کی مرض پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں یہ مرض چوہوں سے پھیلتی ہے اور لکھا ہے اِس مرض سے بچنے کا بڑا ذریعہ مرض میں مبتلا کو دوسروں سے الگ کرنا ہے ہاں اس کا مریض ان لوگوں میں جا کر نہ رہے جو اس مرض سے محفوظ ہوں تاکہ وہ بیمار نہ ہوں۔

اوپر حدیث میں اس کو عذاب قرار دیا ہے اور احادیث میں ہی یہ بھی موجود ہے کہ جہاں خدا کا عذاب نازل ہو وہاں قیام نہ کرنا چاہیئے۔ ایک غزوہ میں جب صحابہؓ ثمود کی زمین حجر سے گزرے تو وہاں انہوں نے قیام کر کے آٹا وغیرہ گوندھا اور کنوؤں سے پانی وغیرہ پیا تو حضورؐ نے گندھے ہوئے آٹے پھینک دینے کا ارشاد فرمایا اور فرمایا یہاں مت ٹھہرو کہیں تم سے بھی وہی سلوک نہ ہو جو ان سے ہوا (مسلم باب النھی عن الدخول علی اھل الحجر کتاب الزھد)

(باقی صـ۲۰ پر)

کاکامیگا (کینیا) میں تبلیغی نمائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(از مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ ضلع کاکامیگا۔ کینیا)

کاکامیگا، کینیا کے مغربی صوبہ کا دارالحکومت ہے۔ دوسرے بڑے شہروں کی طرح یہاں بھی ہر سال زراعتی نمائش کا انعقاد ہوتا ہے۔ امسال ماہ نومبر کے اواخر اور دسمبر کے شروع میں منعقد ہوئی۔ اِس میں احمدیہ مسلم مشن کا سٹال بھی حاصل کیا گیا۔ نمائش شروع ہونے سے قبل سٹال کی مرمت اور پینٹ وغیرہ کا کام نہایت محنت سے مکمل کیا گیا۔

اِس جگہ پر نمائش میں شمولیت کا ہمارا پہلا موقع تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا کشادہ سٹال مل گیا۔ سٹینڈ کے اوپر باہر کی طرف کپڑے کے تین بڑے بڑے بینرز لگائے گئے۔ ان میں سے درمیانی بینر پر AHMADIYYA MUSLIM MISSION اور دائیں طرف والے پر کلمہ طیبہ اور بائیں طرف والے پر قرآن کریم کی آیت "اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ" جلی حروف میں لکھی ہوئی تھی۔

سٹال کے اندرونی احاطہ میں ایک طرف دو بورڈ لگائے گئے تھے ان میں سے ایک پر JESUS DID NOT DIE ON THE CROSS اور دوسرے پر FACTS ABOUT JESUS سُرخیاں دے کر نیچے تاریخی تصاویر، بائیبل اور قرآن کریم کی آیات درج کی گئی تھیں۔ یہ بورڈ بہت سے لوگوں کی کشش کا باعث بنے رہے۔

احاطہ کے دوسری طرف بھی دو بورڈ آویزاں کئے گئے۔ ان میں سے ایک پر مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشنز اور دوسرے پر یورپ کے احمدیہ مشنز اور انکی مساعی تصاویر کی شکل میں دکھائی گئی تھی۔

نمائش والے کمرہ میں ایک جگہ پر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے چند نسخہ جات نہایت سجا کر رکھے گئے تھے۔ دوسری جگہ پر اسلام اور احمدیت کے متعلق سواحیلی زبان میں اور تیسری جگہ پر انگریزی زبان میں کتب ترتیب دی گئی تھیں اور چوتھی جگہ پر سلسلہ کا وہ لٹریچر جو مفت تقسیم کیا جانا تھا رکھا گیا۔

یہ نمائش تین دن تک جاری رہی اور ہزارہا لوگوں نے قرآن کریم اور کتب کو دیکھا اور بہت سے لوگوں نے کتب خریدیں اور مفت لٹریچر حاصل کیا۔ اور بے شمار لوگوں نے اسلام اور احمدیت کے متعلق زبانی گفتگو کے ذریعہ معلومات حاصل کیں۔

نمائش کے تیسرے روز صوبائی کمشنر، ڈی سی
صاحب اور ان کے ساتھ بہت سے دیگر افسران صنعتی
اور تجارتی سٹال دیکھتے ہوئے ہمارے سٹال پر بھی
تشریف لائے خاکسار نے ان کا استقبال کرتے ہوئے
احمدیہ مسلم مشن کا تعارف کروایا۔ نیز مختلف تراجم قرآن کریم
اور کتب سوانحیلی اور الگریزی دکھائیں۔ اِس دوران میں
ان کی نظر کتاب WHERE DID JESUS DIE? پر پڑی تو انہوں نے حیران ہو کر پوچھا کہ کیا مسلمان بھی
حضرت عیسیٰؑ کو مانتے ہیں۔ نیز مسلمانوں کے نزدیک انہوں
نے کہاں وفات پائی؟ وغیرہ وغیرہ۔ ان کو تفصیل سے ان
سوالات کے جوابات دیئے گئے اور اس ضمن میں بتایا
کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیبی موت سے نجات پا کر
مشرقی ممالک کی طرف ہجرت کرتے ہوئے تبلیغ کرتے
ہوئے ہندوستان تک پہنچے اور وہاں اپنے مشن کو
مکمل کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پائی
اور آج تک ان کا مقبرہ موجود ہے۔ سارے آفیسرز
اس گفتگو کو نہایت توجہ اور انہماک سے سُنتے رہے۔
اس موقع پر گفتگو کو سُننے کے بعد آفیسرز میں سے کسی نے
بلند آواز سے کہا VERY GOOD PREACHING
یعنی بہت اچھی تبلیغ ہے۔

ہمارے ایک احمدی مکرم جمیسی سلانو اور ایک
نو احمدی مکرم سلیمان احمد صاحب جو عیسائیت سے نئے
نئے مسلمان ہوئے اور نہایت جوشیلے احمدی ہیں نے
ہمارے ساتھ بہت کام کیا۔ ایک اور نو عمر احمدی طالبعلم
آدم ابوبکر نے سٹال کی ابتدائی تیاری میں بہت محنت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ اِن سب کو جزائے خیر عطا فرمائے
اور نمائش کے عمدہ نتائج پیدا کرے۔ آمین

تبصرہ:-

شانِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (حصہ اوّل)

مؤلفہ:- محمد شریف خالد ایم۔اے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت
مسیح موعود علیہ السلام میں فرماتے ہیں ؎

خدا نگویمش از ترس حق مگر بخدا
خدا نما است وجودش برائے عالماں

کہ میں خدا کے ڈر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نہیں
کہتا مگر یہ ضرور ہے کہ آپؐ کا وجود خدا نما ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اُردو، فارسی، عربی
تینوں زبانوں میں نظم و نثر دونوں طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی مدح میں بہت کچھ کہا۔

ضرورت ہے کہ اِس کلام کو اپنوں اور غیر از جماعت
احباب کے سامنے بار بار پیش کیا جائے تا غلط فہمیوں کا بھی
ازالہ ہو سکے اور قلوب میں عشقِ رسولؐ کی چنگاری شعلہ زن
ہو۔ اِس سے پہلے یہ مواد "محامد خاتم النبیینؐ" اور "شانِ رسولِ
عربیؐ" میں جمع کیا جا چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے
چوہدری محمد شریف صاحب خالد ایم۔اے کو کہ انہوں نے پھر اسے
کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ کتاب ۲۴۰ صفحات پر مشتمل ہے
مجلس تالیف و ترجمہ ربوہ پاکستان سے دس روپے میں مل سکتی ہے
کاغذ عمدہ۔ کتابت معیاری اور کتاب دیدہ زیب ہے۔ (ا غ ب س)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارواں اسلام

مری ہر بات کو تُو نے جِلادی ٭ مری ہر روک بھی تُو نے اُٹھادی

(مسیح موعودؑ)

کینیا:۔

مکرم مولوی محمد منور صاحب انچارج کینیا مشن لکھتے ہیں:۔

کینیا کے نئے صدر مسٹر ڈینیل ارب موئی نے رشوت ستانی، بلیک مارکیٹ، سمگلنگ اور ادائے واجبات میں بددیانتی کا بار بار نام لے کر ان کے خلاف آواز بلند کی۔ وہ اصلاحِ معاشرہ کی مہم کا آغاز کر رہے تھے لیکن انہوں نے شراب جو اُمّ الخبائث ہے اپنی تقریر میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ چنانچہ خاکسار نے دعاؤں کے بعد صدرِ محترم کو اپیل لکھی کہ آپ کی اصلاحات قابلِ تعریف ہیں اور درخواست کی کہ شراب نوشی کی کثرت کو روکا جائے کیونکہ اس کی وجہ سے سینکڑوں معاشرتی بُرائیاں پیدا ہوتی ہیں۔ سکول کے طلباء کے لئے شراب نوشی ممنوع ہو اسی طرح دفتری اوقات میں بھی اس کے استعمال پر پابندی ہونی چاہیئے۔

میری یہ اپیل یہاں کے روزنامہ "دی سٹینڈرڈ" نے اپنے نوٹ کے ساتھ شائع کی اور اس کے چند دن بعد صدرِ محترم نے "مسئلہ شراب نوشی" کو موضوعِ سخن بنایا اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ بعض اوقات وہ وہی فقرے استعمال کرتے ہیں جو میں نے اپنی اپیل میں استعمال کئے تھے۔

چنانچہ اب شراب کا لائسنس دینے والا بورڈ محتاط ہو گیا ہے۔ بعض دفعہ تیس درخواست دہندگان میں سے صرف ایک یا دو کو شراب ملتی ہے۔ کئی لائسنس منسوخ کر دیئے گئے۔ بعض عیسائیوں نے شراب پر مکمل پابندی پر اعتراض کئے اور اس کے فوائد گنوائے جس کا جواب خاکسار نے ۲ر نومبر کے اخبار میں چھپوایا چنانچہ پھر کسی کو شراب کے فوائد بیان کرنے کی جرأت نہیں ہوئی بلکہ اب بعض عیسائی تنظیموں کی طرف سے بھی شراب کے خلاف مضامین شائع ہو رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ چرچ کا یہ فرض تھا کہ اس مہم میں سبقت دکھاتا اور لوگوں کے لئے یہ بھی حیرت کی بات ہے کہ مختصر سی جماعتِ احمدیہ اس اصلاحِ معاشرہ کی مہم میں اوّل نمبر پر ہے۔

گیمبیا:۔

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب جاوید یکم تا پندرہ

نومبر کی ڈائری میں لکھتے ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک گاؤں SUTUKO میں بغرض تبلیغ گیا۔ یک صد کے قریب دوستوں کو امام مہدی کے ظہور کی علامات بتائیں اور امام مہدی کے ظہور کی بشارت سُنائی ایک عمر رسیدہ شخص نے کہا کہ مَیں ایمان لاتا ہوں کہ امام مہدی ظاہر ہو چکے ہیں۔ وہاں کے علماء سے تین گھنٹے تک تبلیغی ہوئی۔

غانا:۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم مبلّغ انچارج غانا مشن نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ جماعتِ احمدیہ غانا کا تین روزہ ۵۳واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ بیس ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی۔ تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام پڑھ کر سُنائے گئے تو فضا نعرہ تکبیر، اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اُٹھی۔ مقررین میں حکومتِ غانا کے چار کمشنرز (جن میں سے ایک احمدی ہیں) بھی تھے جنہوں نے جماعت کی خدمات کو جو وہ ملک کی بہبود کے لئے کر رہی ہے بہت سراہا۔ قریباً ڈیڑھ لاکھ سڈیز سے زائد مالی قربانی پیش کی گئی، الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

نائیجیریا:۔

مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید اجیباوڈے سے لکھتے ہیں:۔

دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں تبلیغ کا جامع پروگرام بنایا گیا چنانچہ نمازِ فجر سے لے کر دوپہر ۱½ بجے تک پیغامِ حق پہنچایا گیا۔ شام چار بجے شہر کے وسط میں پبلک میدان میں جلسہ کیا جس میں دو افریقن دوستوں نے اور خاکسار نے تبلیغی لیکچر دئے۔ کثیر تعداد میں مسلمان اور عیسائی موجود تھے ان کے سوالات کے جواب بھی دئے گئے۔

ماریشس:۔

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منوّر روزہل سے تحریر کرتے ہیں:۔

قریباً ہر روز ہندو، عیسائی اور مسلمان مشن ہاؤس آتے رہے۔ ان کے سوالات کے جوابات دینے کے علاوہ لٹریچر بھی دیا جاتا ہے۔ اِس عرصہ میں بعض جرمن ٹورسٹوں کو جماعت کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔ ۲، ۳ر دسمبر کو دارالسلام میں سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ دو ہزار سے زائد احباب شامل ہوئے۔ غیر از جماعت احباب اس کے علاوہ تھے۔ ملک کے ریڈیو اور ٹیلیویژن نے پروگراموں کو خوب نشر کیا۔

جاپان:۔

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد مبلّغِ جاپان نومبر کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک جاپانی خاتون نے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی، الحمد للہ۔ ان کا اسلامی نام مبارکہ رکھا گیا۔ یہ کافی دیر سے تحقیق کر رہی تھیں۔ گفتگو کے علاوہ لٹریچر بھی دیا جاتا تھا چنانچہ اسلام کی صداقت ثابت ہونے پر انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصری عالم محمد الغزالی کا عقیدۂ وفاتِ مسیحؑ

(مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

الاستاذ محمد الغزالی مشرقِ وسطیٰ کے نامور اہلِ قلم اور عہدِ حاضر کے ممتاز اور روشن خیال مصری علماء و فضلاء میں سے ہیں۔ آپ کی دلی خواہش یہ ہے کہ دُنیا بھر کے مسلمان چودہ سال قبل کے حقیقی اِسلام کی طرف واپس آجائیں چنانچہ آپ درد بھرے الفاظ میں فرماتے ہیں۔ الفاظ کا ترجمہ یہ ہے:۔

یعنی اگر محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) زندہ ہو کر دوبارہ مبعوث ہوں اور آپ کو بتایا جائے کہ یہ آپ کی اُمت ہے تو حضور اس اُمّت میں نہ تو اپنی رسالت کا کوئی نشان پائیں گے اور نہ اپنی لائی ہوئی کتاب اور سُنّت کی کوئی علامت دیکھیں گے۔ کیا یہ واجب نہیں کہ مسلمانوں اور انکے دین کے درمیان جو بُعد ہے اسے دُور کر دیا جائے۔

("کیف نفہم الاسلام" صفحہ ۲۶۹ از محمد الغزالی مطبوعہ دار الکتب الحدیثہ قاہرہ مصر)

الاستاذ محمد الغزالی اس دینی مقصد کی تکمیل کے لئے اب تک ۲۰ درجن سے زائد کتب سپردِ قلم فرما چکے ہیں جن میں "نظرات فی القرآن" بہت مشہور ہے یہ کتاب "دار الکتب الحدیثہ" (قاہرہ) نے شائع کی ہے اور اس کا ۱۹۶۲ء تیسرا ایڈیشن پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں بھی موجود ہے۔ یہی وہ کتاب ہے جس کا ذکر کینیا کے دینی راہنما اور قاضی القضاۃ شیخ عبداللہ صلاح فرسی نے اپنے اُس تازہ فتویٰ وفاتِ مسیح میں بھی کیا ہے جو انجمن حمایتِ اسلام نیروبی کے سواحیلی ترجمان "صوت الحق" (SAUTI YA HAKI) بابت اکتوبر ۱۹۷۸ء صفحہ ۶ کالم ۱ میں شائع ہوا ہے اور رسالہ "تحریکِ جدید" کی گذشتہ اشاعت (جنوری ۱۹۷۹ء) میں اس کا اُردو ترجمہ بھی چھپ چکا ہے۔ اُردو ترجمہ میں کتاب کا نام سہواً "نضارۃ فی القرآن" لکھا گیا ہے اور ان کی بلند پایہ علمی شخصیت کے باعث انہیں "امام محمد الغزالی" سے موسوم کیا گیا ہے۔

بہرکیف الاستاذ محمد الغزالی کے حضرت مسیحؑ اور

آپ کی وفات سے متعلق افکار کا ایک نمونہ "نظرات فی القرآن" کے درج ذیل الفاظ سے بخوبی نمایاں ہو جاتا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اِنَّ الْبَوْنَ بَعِیْدٌ بَیْنَ الظُّرُوْفِ الَّتِیْ مَاتَ فِیْهَا مُحَمَّدٌ وَالظُّرُوْفِ الَّتِیْ تُوُفِّیَ عِیْسٰی۔ کِلَا الرَّجُلَیْنِ نَبِیٌّ کَرِیْمٌ بَلَّغَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ بِاَمَانَةٍ وَوَفَاءٍ غَیْرَ اَنَّ الْاِمْلَاءَ کَانَ اَسْعَدَ حَظًّا فِی النَّجَاةِ مِنْ اَعْدَائِهٖ وَالْغَلَبِ عَلٰی مُؤَامَرَاتِهِمْ مِنَ الْمَسِیْحِیَّةِ الَّتِیْ تَعَرَّضَتْ لِخُصُوْمَاتٍ عَاصِفَةٍ۔ کَانَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ کَاَنَّمَا یُقَاتِلُ فِیْ مَعْرَکَةِ انْسِحَابٍ ... وَقَتَلُوْهُ کَمَا یَقُوْلُ النَّصَارٰی وَاُفْلِتَ مِنْ اَیْدِیْهِمْ کَمَا نَعْتَقِدُ نَحْنُ الْمُسْلِمِیْنَ .... وَکُلُّ مَا اَثَّرَ مِنْ تَعَالِیْمِهٖ بَقَایَا اَشْتَاتِهَا لَفِیْفٌ مِنْ کُتَّابِ سِیَرِهٖ بَعْدَ عَشَرَاتِ السِّنِیْنَ مِنْ وَفَاتِهٖ فِیْ اَحْوَالٍ تَحُفُّهَا الرَّیْبُ۔" ("نظرات فی القرآن" ص ۳۸،۳۴)

(ترجمہ) ان حالات میں جن میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اور ان حالات میں جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے وفات پائی بہت بڑا فرق ہے یہ دونوں صاحبِ عزیمت نبی ہیں جنہوں نے اللہ عزّ وجلّ کے پیغامات کمال امانت اور وفا سے پہنچائے مگر یہ یقینی بات ہے کہ اسلام اپنے دشمنوں سے نجات پانے میں زیادہ خوش بخت اور اپنے معاملات میں جو سخت مزاحمتوں میں پیش آئے مسیحیت کے مقابلہ میں زیادہ غالب رہا۔ گویا حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السلام تو کشمکش ہی سے معرکہ آراء رہے جیسا کہ نصاریٰ کہتے ہیں دشمنوں نے انہیں قتل کر دیا اور ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ وہ اُن کے ہاتھوں سے بچ نکلے۔ آپ کی وہ سب تعلیمات جنہوں نے اثر پیدا کیا ہے آپ کی ایسی یادگاریں ہیں جو آپ کے سوانح نگاروں کے ایک گروہ نے آپ کی وفات کے دسیوں سال بعد شائع کیں جبکہ شک و شبہ کا ماحول طاری ہو چکا تھا۔

(نوٹ)

رسالہ تحریکِ جدید دسمبر ۱۹۷۸ء و جنوری ۱۹۷۹ء صفحہ ۵۵ کالم ۲ سطر ۷ میں "امام محمد غزالی نے بھی اپنی کتاب نضارۃ فی القرآن" کی بجائے "مصری عالم استاذ محمد الغزالی نے بھی اپنی کتاب نظرات فی القرآن" درج کر لیں۔

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم جناب یحییٰ پونتو صاحب انڈونیشین سے ایک ملاقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(نمائندہ ماہنامہ تحریکِ جدید)

امسال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے خوش نصیبوں میں جناب یحییٰ پونتو صاحب بھی تھے۔ آپ کو قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقع ملا اور ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی بھی توفیق نصیب ہوئی۔ ۱۹۳۳ء میں آپ حصولِ تعلیم کے لئے قادیان آئے اور ۱۹۴۱ء میں جب آپ جامعہ احمدیہ کی مولوی فاضل کلاس میں تھے حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے خصوصی مطالعہ کے بعد اپنے وطن انڈونیشیا روانہ ہو گئے۔ اپنے ملک میں آپ بطور جرنلسٹ کام کرتے رہے۔ جب ان کا ملک انڈونیشیا آزاد ہوا تو شعبہ اطلاعات ان کے سپرد ہوا۔ ۱۹۵۰ء میں ان کا تقرر کراچی میں بطور اوّلین ڈپلومیٹ کے ہوا۔ ساڑھے چار سال تک کراچی میں کام کرنے کے بعد پھر انڈونیشیا میں پولیٹیکل شعبہ میں متعیّن ہوئے اور اس کے بعد بمبئی میں قونصل مقرر ہوئے۔ دو سال تک بمبئی میں قیام کے بعد انڈونیشیا میں وزارتِ خارجہ، صدر کے محل کے چیف پروٹوکول اور افسر انچارج اطلاعات جیسے اہم مناصب پر انہیں کام کرنے کا موقع ملا اور پھر پولینڈ میں بطور سفیر آپ کا تقرر ہوا۔ اِس وقت انڈونیشیا کی جماعت کی طرف سے جو رسالہ شائع ہوتا ہے آپ اس کے ایڈیٹر اور انصار اللہ انڈونیشیا کے نائب صدر ہیں۔ ۱۹۶۷ء میں انہیں اپنی اہلیہ کے ساتھ حجِ بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی یحییٰ پونتو صاحب نے بتلایا کہ اُس سال قریباً ایک سو احمدیوں نے حج کیا تھا۔

اِس سال اپنی بچّی کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے پاکستان اور ہندوستان کا آپ نے سفر اختیار کیا آپ کے لئے یہ دونوں جگہیں نئی نہ تھیں نہ یہاں کے لوگوں کے لئے آپ اجنبی تھے۔ آپ کا قیام محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ تحریکِ جدید کے ہاں تھا۔ آپ دفتروں میں بے تکلّف تشریف لاتے۔ تحریکِ جدید کے دفتروں میں بھی آتے رہتے۔ دورانِ ملاقات انہوں نے بتایا کہ ۱۹۷۴ء میں قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک خصوصی اجلاس میں انہوں نے اپنی قبولِ احمدیت اور انڈونیشیا کی جماعت کے مختصر حالات بیان کئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے جو اخبار بدر قادیان کی اشاعت ۲۴ جنوری ۱۹۷۴ء میں شائع ہو چکے ہیں۔

آپ نے بتلایا کہ ۱۹۳۰ء میں "جب مَیں ابھی نوعمر تھا خواب میں دیکھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے مَیں دُور کھڑا ہوں آپ مجھے بار بار اپنی طرف بُلا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں میرے پاس آؤ میں تمہیں الٰہی عرفان دوں گا۔ میرے قریب جانے پر حضورؑ نے گیند کی مانند کوئی گول چیز میرے ہاتھ پر رکھ دی جس سے نور ہی نور اردگرد پھیل رہا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ نور ساری دُنیا میں پھیل رہا ہے۔ ایک مدّت کے بعد مَیں جماعتِ احمدیہ کے مبلّغ مولوی رحمت اللہ صاحب سے ملا۔ وہ مجھے اپنے گھر لے گئے۔ آپ کے رہائشی مکان میں داخل ہوتے ہی مجھے ایک تصویر نظر آئی جو ہُوبہُو وہی تھی جو مجھے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دکھائی گئی تھی۔ مجھے اس پر نہایت درجہ روحانی اطمینان نصیب ہُوا۔ مَیں نے احمدیت کا لٹریچر مطالعہ کرنا شروع کیا اور پھر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گیا۔"

جماعتِ احمدیہ انڈونیشیا کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ انڈونیشیا کی جماعت خدا کے فضل و کرم سے بڑی فعال جماعت ہے۔ "ہمارے ہاں جماعتوں کی تعداد ۷۶ ہے۔ ۸۱ مساجد ہیں۔ ہمارا بجٹ خود مکتفی ہے۔ اٹھارہ مبلّغین و معلّمین کام کر رہے ہیں۔ ان کی تنخواہیں اور سفر خرچ ہم خود ادا کرتے ہیں۔ لٹریچر ہم خود اپنے خرچ پر شائع کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض کتب کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایک کتاب شائع ہو چکی ہے۔ خدا کے فضل سے قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور اس کی دوسری جلد جو دسویں پارہ سے بیسویں پارہ پر مشتمل ہے شائع ہو رہی ہے۔ ہمارا جلسہ سالانہ ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے سالانہ اجتماع اور تربیتی کلاسز بھی ہوتی ہیں۔"

یحییٰ پونتو صاحب صاحبِ رؤیا بزرگ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ رمضان میں انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خاندان کی طرف سے انہیں ربوہ سے منی آرڈر موصول ہوئے ہیں۔ اس سے انہیں یقین ہو گیا کہ انہیں ربوہ اور قادیان کی زیارت کا عنقریب موقع ملے گا لیکن بظاہر اس کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ روانگی سے تین ہفتہ قبل جماعت نے چار افراد کو بطور نمائندہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے منتخب کیا ان میں ان کا نام بھی تھا۔ انہوں نے بتلایا "مَیں سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو گیا ہوں۔ مَیں ربوہ اُس وقت پہنچا جب حضور خلیفۃ المسیح اُس دعوت میں تشریف فرما تھے جو غیر ملکی احمدی احباب کو آپ نے دی تھی۔ جب مَیں وہاں پہنچا تو مجھے اچانک وہاں پاکر میرے آقا بہت خوش ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مجھے بازو سے پکڑا اور

فرمایا تم میرے مہمان ہو گے میرے پاس چلے آؤ چنانچہ
میں آپ کا ہی مہمان رہا۔ میں آپ کا پُر شفقت
سلوک کبھی نہیں بھول سکتا۔

اِس مبارک سفر میں مقاماتِ مقدسہ کی
زیارت اور یہاں قیام کے دَوران ہمیں جو دعاؤں
کا موقع نصیب ہوُا۔ یہ خدا کا فضل اور احسان
ہے۔ اَب جب میں اپنے وطن واپس لَوٹ رہا ہوں
میرا دل اللہ تعالیٰ پر یقینِ محکم سے معمور اور اس کے
برگزیدہ رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق
سے لبریز ہے۔"

سوالات اور انکے جوابات

(بقیہ صفحہ ۱۱)

پس احادیث میں یہ موجود ہے۔ صحابہؓ کا اس پر
عمل بھی ثابت ہے کہ وبا کے وقت گھروں سے نکل کر
کُھلی ہَوا میں آجانا بہتر اور ضروری ہے۔ ہاں یہ بھی
قولِ رسولؐ ہے کہ جہاں بیماری ہو وہاں نہ جاؤ اور
وہاں کے لوگ ان لوگوں میں نہ جائیں جو ابھی تک
محفوظ ہیں۔ دونوں ارشاد اپنی اپنی جگہ برحق اور حکیمانہ
اقوال پر مشتمل ہیں۔

ماہنامہ تحریکِ جدید کی توسیع
اشاعت میں حصہ لینا آپ کا جماعتی
فرض ہے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون دُکانے ۶۲۶۱۸
فون رہائشے ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیے

آپ کو معلوم ہی ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کیلئے اب
اتنا پتہ ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸
نگران: حکیم عبدالحمید (دورجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ کتب

مقدّس کفن

مصنّفہٗ حسن محمد خان عارف ایم۔اے

بائیبل سے ثابت ہے کہ واقعۂ صلیب کے بعد مسیح کو ایک سفید چادر میں لپیٹا گیا۔ مرورِ زمانہ کے باوجود یہ مقدّس چادر محفوظ رہی اور آج یہ اٹلی کے شہر ٹیورن میں محفوظ ہے۔ یہ مقدّس چادر بیسویں صدی کے سائنسدانوں کی تحقیقات کا ایک اہم موضوع بن چکی ہے اور خدا کی تقدیر اِس بارہ میں سائنسی تحقیق کو منظرِ عام پر لا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ بھلا کرے حسن محمد خاں صاحب عارف ایم۔اے نائب وکیل التبشیر کا کہ انہوں نے اِس کتاب میں کفن کی تاریخ بھی بیان کی اور کفن کے متعلق مسیحی صاحبان کے اعتقاد کا بھی ذکر کیا اور یہ بھی بتلایا کہ یہ مقدّس چادر کن انقلابات سے دوچار ہوتی ہوئی ٹیورن پہنچی اور پھر کیسے اِس پر تحقیق شروع ہوئی۔

آپ نے کتاب میں صلیب کے واقعہ کی تفصیل اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات کا بھی ذکر کیا ہے۔ قرآن نے فرمایا ہے کہ خدا نے مسیح ابنِ مریم کو طبعی وفات دی۔ یہ کتاب اِس بارہ میں تاریخی اور واقعاتی دلیل فراہم کرتی ہے۔

کتاب نہایت عمدہ کاغذ پر قریباً اڑھائی صد صفحات پر مشتمل ہے۔ کتابت اور سرورق دیدہ زیب ہے۔ زبان نہایت عمدہ، شستہ اور رواں ہے۔ کتاب کے آخر میں اس کفن اور واقعہ صلیب کی چھ تصویریں بھی شامل کی گئی ہیں۔ احباب یہ کتاب خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

کتاب کے ملنے کا پتہ:۔ عارف برادران ربوہ

قیمت:۔ دس روپے

(غ۔ب۔س)

عقیدت کے پھول

مولفہٗ عبد الباری قیّوم

عشقِ رسولؐ متاعِ ایمان ہے اور ہم نے آج یہ متاع اپنے آقا مسیحِ پاک علیہ السلام کے ذریعہ پائی۔ ہمارے آقا غلامِ محمدؐ حضرت مسیحِ پاک کا مقام فنا فی الرسول کا تھا ہمارے دلوں میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جو آگ موجزن ہے اسے مسیح موعود علیہ السلام نے ہی جلا دی ہے۔ مختلف وقتوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ، آپکے خلفاء اور احمدی شاعروں نے جو کچھ کہا عبد الباری صاحب قیوم نے اُسے کتابی صورت میں "عقیدت کے پھول" کے نام سے قیوم اکیڈمی دار الرحمت ربوہ کی طرف سے شائع کیا۔ سرورق پر گنبدِ خضراء کے

※ شہ نشین کی خدمت میں پھولوں کی تصویر مضمون سے بہت عمدہ مناسبت ہے۔ ملنے کا پتہ قیوم اکیڈمی دار الرحمت ربوہ۔ (غ۔ب۔س)

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کے
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹورز
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور محبّبات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
زریہ اولاد گولیاں مکمل کورس تیس روپے
زدجامِ عشق ایک ماہ کیلئے تیس روپے
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ٭ ربوہ فون ۶۳۸
نگران:۔ حکیم عبد الحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰

رہائش ۶۲۹۳۰ ۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ
رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ
و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی
داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں،
سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

کپڑے کی عظیم دکان

مراد کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار فیصل آباد

فون نمبر ۲۲۷۴۰ — ۶۷۷۶۷

ہر قسم کے پارچات۔ اونی، سوتی۔ ریشمی۔ بنارسی ساڑھیاں۔ لہنگا سوٹ۔ کمبل۔ گرم
سوٹنگ وغیرہ واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں۔

بشیر احمد مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار
فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
Digitized by Khilafat Library Rabwah
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی کنسلٹنٹس سے ایطہ پیدا کیجئے
۲۵۔C کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳